© rasailojaraid.com

فہرست مخطوطات

کتب خانہ ادارہ تحقیقاتِ اسلامی۔ اسلام آباد

محمد طفیل

مخطوط نمبر ۴۹ داخلہ نمبر ۲۷۹۵

نام کتاب ارشاد القراء والکاتبین الی معرفتہ رسم الکتاب المبین ۔

فن تجوید و رسم المصاحف ۔

تقطیع $\frac{9 \times 6\frac{1}{2}}{7 \times 4}$ ۔ سطر فی صفحہ ۲۳ ۔ حجم ۱۶۲ اوراق

مصنف ابو عید رضوان بن محمد بن سلیمان المخللاتی المتوفی سنہ ۱۳۱۱ھ ۔ تالیف ۹ محرم الحرام سنہ ۱۲۹۶ھ

کاتب حسن بن الشیخ الحسن بدیر الجریسی ۔ کتابت ۵ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۰۰ھ

کاغذ دستی مصری ۔ سیاہی معمولی صمغ رودی ۔ عنوانات سرخ اور نیلے ۔

خط نسخ بقدر مالقراء ۔ زبان عربی نثر ۔

اس کتاب کے ابتدائی الفاظ یہ ہیں :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ الحمد للہ الذی رسم فی صحائف الاوقات خطوط لطائف الاتحاف ، و رقم فی صفحات الاناٰت خطوط المعارف بحسن الاسعاف ، وقسم الفضل بمرسوم العدل بین الانام ، ووسم مقنع التنزیل بمعدت اسرار الحکم و بدائع الاحکام ۔

اور آخری الفاظ اس طرح مرقوم ہیں :

و الحمد للہ علی ما یولیہ حمداً کثیراً طیبا مبارکا فیہ وصلی اللہ علی سیدنا محمد المبعوث بشیراً و نذیرا وعلی آلہ واصحابہ وذریتہ وآل بیتہ وسلم تسلیما کثیراً ۔

قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے مسلمانوں نے جو بہت سے علوم ایجاد کئے ۔ ان میں علم تجوید اور علم رسم المصحف کو بہت اہمیت حاصل ہے ۔ علم تجوید کے ذریعہ قرآنی الفاظ کی صوتی حفاظت کی جاتی ہے ۔ اور

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علم رسم المصحف سے قرآن مجید کے الفاظ کی صوری حفاظت مقصود ہوتی ہے۔ زیر نظر مخطوطہ "کتاب ارشاد القراء والکاتبین الی معرفۃ رسم الکتاب المبین" میں ان دونوں علوم سے سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ قرآن مجید کے الفاظ کو کس طرح سے لکھا جائے۔ اور ان کا تلفظ کیسے کیا جائے۔

اس کتاب کے مصنف مصر کے ایک مشہور قاری ہیں جن کا نام ابو عید رضوان بن محمد بن سلیمان المخلاتی ہے۔ المخلاتی کی نسبت انھوں نے اپنے دادا سے وراثتہ پائی۔ اسی لئے المخلاتی کے نام سے مشہور ہوئے۔ ان کے حالاتِ زندگی تفصیل کے ساتھ تذکرے کی کتابوں میں نہیں ملتے خیرالدین زرکلی نے اعلام ج ۳ ص ۵۲ (قاہرہ ۱۳۷۳ھ) میں ان کا سن وفات ۱۳۱۱ھ بتایا ہے فہرس الخزانۃ التیموریۃ ج ۳ ص ۱۱۱ اور معجم المؤلفین ج ۴ ص ۱۶۵ (طبع دمشق ۱۳۷۷ھ) میں جمعہ ۱۵ جمادی الاولیٰ ان کا یوم وفات ذکر کیا گیا ہے۔ سن وفات ۱۳۱۱ھ پر تمام تذکرہ نگار متفق ہیں۔ مذکور تینوں تذکرہ نویسوں نے ان کی مندرجہ ذیل چار کتابوں کا ذکر بھی کیا ہے۔

۱۔ فتح المقفلات لما تضمنہ نظم الحرز والدرۃ من القراءات فی القرأت العشر

۲۔ شفاء الصدور بذکر قرأت الائمۃ السبعۃ البدور

۳۔ القول الوجیز فی فواصل الکتاب العزیز

۴۔ ارشاد القراء والکاتبین الی معرفۃ رسم الکتاب المبین۔

فہرس الخزانۃ التیموریۃ (قاہرہ ۱۹۴۵ء) کے مصنف نے مندرجہ بالا کتب کے نام قاہرہ کے "المکتبۃ البلدیۃ" کی فہرست سے نقل کئے ہیں۔ اعلام کی اطلاع کے مطابق مذکورہ بالا چارہ کتابیں تا حال طبع نہیں ہوئی ہیں۔

زیر نظر نسخہ مکمل ہے۔ اچھی حالت میں ہے۔ اسے دوسرے نسخوں سے مقابلہ کرکے طبع کیا جا سکتا ہے۔

39612
23 1. 81
Ab

© rasailojaraid.com